رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
ڈھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA GORAKHPUR
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
GORAKHPUR Page:12 ₹ 4/- Vol:23 Issue :8891
سال:23 شمارہ نمبر: 8891 20، ذی الحجہ 1445ھ جمعرات «یعنی مکمل سچ» • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار
Thursday 27 June 2024

اوم برلا ایک بار پھر صوتی ووٹوں سے لوک سبھا اسپیکر منتخب

وزیر اعظم مودی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے چیئر تک پہنچایا ◻ مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے برلا کو مبارکباد دی

نئی دہلی، (ایس ایس بی)

اوم برلا ایک بار پھر لوک سبھا کے اسپیکر بن گئے ہیں۔ ایوان میں بدھ کو آنبن صوتی ووٹ کے ذریعہ اسپیکر منتخب کیا گیا۔ برلا کے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں کرسی تک پہنچایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اوم برلا کو مبارک باد پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بدھ کی صبح 11 بجے لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو حلف لینے کیلئے سب سے پہلے ان کو منتخب ارکان پارلیمنٹ کے نام پکارے گئے، جنہوں نے ابھی تک پارلیمنٹ کی رکنیت کا حلف نہیں لیا تھا۔ اس کے بعد ایوان کے پردیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے ایوان کو بتایا کہ انہیں لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب سے متعلق 16 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کرنے کیلئے سب سے پہلے وزیر اعظم مودی کا نام لیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے ایوان میں لوک سبھا کے اسپیکر کے طور پر اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے حمایت کی۔ اس کے بعد سے ذی یو لیڈر اور مرکزی وزیر اجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے لوک سبھا کے اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا جس کی آر ایل ڈی کے رکن پارلیمنٹ راج کمار ساگوان نے حمایت کی۔ ہندوستانی عوام مورچہ کے رہنما اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے لوک سبھا اسپیکر کیلئے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے تائید کی۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اوم برلا کا نام تجویز کیا، جس کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے تائید کی۔ این ڈی اے میں شامل دیگر اتحادی جماعتوں کی جانب سے شیوسینا لیڈر اور مرکزی وزیر پرتاپ راؤ گنپت راؤ جاٹھو، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان، جے ڈی یو کے لیڈر اور مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ ڈی کمار سوامی، ٹی ڈی پی کے لیڈر اور مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو، اپنا دل (ایس) لیڈر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل اور کئی دوسرے لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کیلئے ایوان میں اوم برلا کا نام تجویز کیا اور این ڈی اے کے کئی دیگر رہنماؤں نے اس کی حمایت کی۔ دوسری طرف اپوزیشن اتحاد سے شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کے ایم پی ارونداسونت نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے ایوان میں کے۔ سریش کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی آر ایس پی لیڈر ایان کے پریماچندرن نے تائید کی۔ اپوزیشن جماعتوں کے بہت سے دوسرے رہنما نے بھی کے۔ سریش کا نام ایوان میں تجویز کیا اور کئی ارکان آسمبلی نے اس کی حمایت کی۔ ایوان کے پردیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب نے صوتی ووٹ سے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ چونکہ اپوزیشن جماعتوں نے ووٹوں کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا تھا، اس لیے اوم برلا کو لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد اوم برلا نے ایوان میں ایمرجنسی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگا کر امیمنڈ کے بنائے ہوئے آئین کی توہین کی تھی۔ جیسے ہی اسپیکر نے تجویز پیش کی، حزب اقتدار اور اپوزیشن کے ارکین پارلیمنٹ نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے دوران جانیں گنوانے والوں کی یاد اس لیے برلا کو صوتی ووٹ سے صدر منتخب کیا گیا۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے راجستھان کے کوٹہ سے ایم پی اوم برلا کو اسپیکر عہدے کے لئے اپنا امیدوار بنایا تھا، جنہوں نے انٹکچن جیت لیا ہے۔ وہیں اپوزیشن انڈیا بلاک نے کیرالہ کے ماویلیکارا سے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ کوڈی کنل سریش کو میدان میں اتارا تھا۔

دریں اثنا وزیر اعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کے سدیپ بندوپادھیا سے اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بدھ کو اوم برلا کو دوسری مرتبہ لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اوم برلا نے صوتی ووٹ سے 18 مئی کو لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے کے بعد روایت کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی، قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو انہیں اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے اوم برلا کو بھی مبارکباد دی۔ سینئر رہنما کے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ پر فائز ہونا آپ کیلئے بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو یقین ہے کہ آپ والے 5 سالوں میں آپ ہم سب کی رہنمائی کریں گے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنی پہلی تقریر میں سرمار اہل گاندھی نے مسٹر برلا کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ ملک کے عوام نے اپوزیشن کو زبردست حمایت دی ہے اور انہیں یقین ہے کہ وہ (مسٹر برلا) عوام کے جذبات کا مکمل احترام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھکراں جماعت کے پاس تمام اختیارات حکومت کے پاس ہیں، لیکن اپوزیشن بھی عوام کی آواز ہے اور اس لیے ضروری ہے کہ پارلیمنٹ میں عوام کی آواز سنی جائے۔ (بقیہ صفحہ 6 پر)

برلا نے ایمرجنسی کی مذمت کی ◻ اپوزیشن کا بی جے پی کا ایجنڈا چلانے کا الزام

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اوم برلا نے ایوان میں ایمرجنسی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگا کر امیمنڈ کے بنائے ہوئے آئین کی توہین کی تھی۔ جیسے ہی اسپیکر نے تجویز پیش کی، حزب اقتدار اور اپوزیشن کے ارکین پارلیمنٹ نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے ایمرجنسی کے دوران جانیں گنوانے والوں کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کو کہا۔ ٹھکراں فریق کے ارکان پارلیمنٹ نے خاموشی اختیار کی لیکن کانگریس اور اپوزیشن ارکان آسمبلی ہنگامہ آرائی کرتے رہے۔ کانگریس ممبران پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ اسپیکر بی جے پی کے ایجنڈے کو چلا رہے ہیں۔ خاموشی اختیار کیے جانے کے بعد اسپیکر نے پارلیمنٹ کے کارروائی جمعرات تک ملتوی کردی۔ اب کل (جمعرات) کو ایوان میں صدر جمہوریہ کا خطاب ہوگا۔

سبھا کے اسپیکر منتخب ہونے اور بیٹھ تک پہنچانے کے بعد وزیر اعظم مودی نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ ایوان کی خوش قسمتی ہے کہ آپ دوسری بار اس نشست پر موجود ہیں۔ میری اور اس پورے ایوان کی طرف سے آپ کو بہت بہت نیک خواہشات۔ امرتکال کے اس اہم دور میں دوسری بار اس عہدے پر فائز ہونا آپ کیلئے بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو یقین ہے کہ آنے والے 5 سالوں میں آپ ہم سب کی رہنمائی کریں گے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنی پہلی تقریر میں سرمار اہل گاندھی نے مسٹر برلا کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ ملک کے عوام نے اپوزیشن کو زبردست حمایت دی ہے اور انہیں یقین ہے کہ وہ (مسٹر برلا) عوام کے جذبات کا مکمل احترام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھکراں جماعت کے پاس تمام اختیارات حکومت کے پاس ہیں، لیکن اپوزیشن بھی عوام کی آواز ہے اور اس لیے ضروری ہے کہ پارلیمنٹ میں عوام کی آواز سنی جائے۔

’ایوان کو چلانے میں تمام اراکین سے تعاون کا متمنی‘

نئی دہلی، (یو این آئی)

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی بہتر کارکردگی کیلئے تمام اراکین سے تعاون کی توقع کے ساتھ ساتھ پریزائڈنگ آفیسر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر شکریہ ادا کیا۔ بدھ کو اسپیکر منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں مسٹر برلا نے وزیر اعظم نریندر مودی، یوین کونسل کے اراکین، تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین اور تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں ایک بار پھر صدارت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کا موقع فراہم کیا۔ ایوان کے اسپیکر نے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے اس کیلئے وہ بہت مشکور ہیں۔ انہوں نے 64 کروڑ لوگوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اٹھارویں لوک سبھا کے انتخابات کے دوران سخت خفرافیائی حالات اور موسم کی خراب صورتحال میں ووٹ ڈالا۔ انہوں نے انتخابات کے شفاف اور منصفانہ انعقاد پر الیکشن کمیشن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ مسٹر برلا نے کہا کہ کمیشن ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں تیسری بار بنی ہے، ایسے میں حکومت سے لوگوں کی توقعات، امیدیں اور خواہشات بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کیلئے مؤثر انداز میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں بحث اور بات چیت کیلئے اس طرح کی کوششیں مسلسل کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں لوک سبھا میں پچھلی بار 281 ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ انہیں ایوان کے قواعد وضوابط کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں تاریخی قوانین پاس کیے گئے ہیں۔ نارى شکتی وندنا بل منظور ہوا۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ اس سال آئین کی تشکیل کے 75 سال مکمل ہوں گے۔ ایک ایسا آئین جسے ہم نہ صرف ہماری رہنمائی کرتا ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود اور محروموں کی فلاح و بہبود کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ مسٹر مودی کی رہنمائی میں یوم دستور منانے کی روایت شروع ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق و اختلاف جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ ایوان پارلیمانی اور اپوزیشن کے احترام سے چلتا ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ ایوان کو سب کی رضامندی سے چلایا جائے۔

مختصر خبریں

خانہ کعبہ کی چابی نئے کلید بردار کے حوالے

مکہ مکرمہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں خانہ کعبہ کے کلید بردار (سادن) شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی کے دنیا سے پردہ کر جانے کے بعد یہ ذمہ داری شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین الشیبی کو سونپ دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فتح مکہ کے بعد اب تک کلید برداروں میں شیخ عبدالوہاب الشیبی 78 واں نمبر ہے، جنہیں یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ خانہ کعبہ کے 77 ویں کلید بردار شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی گزشتہ دنوں 80 برس کی عمر میں فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئے تھے، جنہیں مکہ کے معروف قبرستان معلی میں سپرد خاک کیا گیا۔ واضح رہے کہ سادن نام اس شخص کیلئے مخصوص ہے، جس کے پاس کعبہ شریف کی چابی ہوتی ہے۔ کعبہ کے قفل کو کھولنا، بند کرنا اندر اور دیوار کی صفائی، غلاف کعبہ کی تبدیلی وغیرہ امور سعی (یعنی کلید برداری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ شیخ مکہ کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو شیبہ کو چابی سونپی اور انہیں یہ ذمہ داری عطا کی تھی، اس وقت سے اب تک کلید برداری کی ذمہ داری آل شیبہ انجام دے رہے ہیں۔

حجاب معاملہ میں مداخلت سے عدالت کا انکار

ممبئی، (ایجنسیاں) ہاتھ بائیکوٹ نے شہر کے ایک کالج کیمپس میں حجاب، برقع اور نقاب پہننے پر پابندی لگانے کے حکم میں مداخلت کرنے سے بدھ (26 جون) کے روز انکار کردیا۔ جسٹس اے ایس چندورکر اور جسٹس راجیش پاٹل کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ وہ کالج کے ذریعہ لیے گئے فیصلے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور اس نے 9 طالبات کے ذریعہ اس کے خلاف داخل عرضی خارج کردی۔ یہ سائنس ڈگری کورس میں دوسرے سال کی طالبات ہیں۔ طالبات نے اس ماہ کے شروع میں بائیکوٹ کالج کرکے ممبئی ہائیکورٹ سے ایجوکیشن سوسائٹی کے این جی او چیرا یوڈی کے ممبر اشفاق کاظمی کے ذریعہ جاری اس ہدایت پر چیلنج کیا تھا، جس میں حجاب، نقاب، برقع، اسٹول یا کوئی پہننے اور کسی بھی طرح کا مذہبی نشان لگانے پر پابندی عائد کرنے والے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دینے کی استدعا کی گئی تھی۔ عرضی دہندگان نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ اصول ان کے مذہب پر عمل کرنے سے متعلق بنیادی حقوق، رازداری کے حقوق اور پسند کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ کالج کی کارروائی ممنوعہ، ناجائز غلط اور غیر معیاری تھی۔ انہوں نے کرناٹک ہنضوا نے اس دعویٰ کی حمایت میں قرآن کی پچھلی آیتوں کا حوالہ دیا تھا کہ حجاب پہننا اسلام کا لازمی حصہ ہے۔

منی پور کے جیر یام میں جدید اسلحہ سے حملہ

امپھال، (یو این آئی) مشتبہ کی عسکریت پسندوں نے جدید منی پور کے جیر یام ضلع میں ہم اور جدید ترین ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں بورو دیکر علاقے میں 3 دکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ سینیئر طور پر مشتبہ عسکریت پسندوں نے پہلے ہم پھینکے اور پھر میں گھروں کو آگ لگادی۔ منی پور کے وزیر داخلہ این بیرن سنگھ نے حال ہی میں سوکیورٹی ایڈوائزر کلدیپ سنگھ اور ڈی جی پی وی راجو سنگھ سے کارروائی میں ناکامی کو لے کر ایک رپورٹ پیش کرنے کیلئے کہا تھا، جبکہ جیر یام کے دفتر نے انتخاب منسوخ کیا تھا کہ 200 کوکی عسکریت پسند جیر یام پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ میں تحقیقات تیز ◻ سی بی آئی پہنچی ہزاری باغ

اویس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ ◻ کوریئر کمپنی کے دفتر میں لڑکا ملا تالا ◻ ملزم چنٹو اور مکیش کمار 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر

پٹنہ/ نئی دہلی، (ایجنسیاں)

پٹنہ کی خصوصی بی جی آئی عدالت نے نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ملزم بلدیو کمار عرف چنٹو اور مکیش کمار کو 3 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ بہار پولیس کی تحقیقات کے مطابق یہ چنٹو ہی تھا، جس نے پیپر کی فوٹو کاپیاں بانکا کی 30 طلبا کو دی تھیں۔ اس کے علاوہ کرائے کے کمرے میں سوالات کے جوابات بھی یاد کرائے تھے۔ واضح رہے کہ بدھ کو اس نیٹ یو جی امتحان کی میرٹ لسٹ میں طیبوں کے عوض امیدوار کا نام شامل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم نے میرٹ لسٹ میں نام شامل کرنے اور کالج میں میڈیکل سیٹ دلانے کیلئے طالب علم کے والدین سے 5 سے 12 لاکھ روپے تک کی رقم وصول کی ہے۔ مغربی بنگال پولیس نے ملزم کو 25 جون کو دیر رات گرفتار کیا تھا۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی کی جانچ جاری ہے۔ بہار اسٹاف ایوی کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں سوال ناموں کے پاکس کی دیکھ بھال اور سیونگ میں لاپرواہی کی گئی ہے۔ سوال ناموں کو این ٹی اے نے اپنے عہدیداری موجودگی میں 3 مئی کو دہلی سے رانچی بھیجے تھے۔ رانچی ہوائی اڈے پر این ٹی اے کے ملازم نے سوال ناموں والے پاکس کو کوریئر کمپنی کے حوالے کردیا۔ یہاں سے ان ڈبوں کو کمپنی کے ڈرک میں کوریئر آفس لے جایا گیا۔ ڈرک سے اتارے گئے ان ڈبوں کو کمپنی کے دفتر کے باہر چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد ان سوال ناموں پر مشتمل پاکس کو ہزاری باغ کے ذریعہ ایس بی آئی برانچ میں بھیجا گیا۔ اس دوران 2 بجے کی حفاظت کیلئے کسی کو نہیں بھیجا گیا تھا۔ اب شبہ ہے کہ کوریئر کمپنی کے دفتر سے پیک جاتے ہوئے راستے میں ان ڈبوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تو ہزاری باغ میں 3 حقائق پر تفتیش کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کا عمل بھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جھارکھنڈ کے ہزاری باغ واقع اویس اسکول کے پرنسپل سے پوچھ گچھ کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم پہلے اسکول پہنچی تھی، لیکن وہاں پرنسپل احسان آفتق موجود نہیں تھے۔ پھر سی بی آئی کی ٹیم پرنسپل کے گھر پہنچی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ سی بی آئی کی 3 رکنی ٹیم نے پرنسپل سے خصوصاً پیپر لیک کے بارے میں سوال کیے۔ اس دوران سی بی آئی ذرائع کا کہنا ہے کہ اسی ایک مشتبہ شخص کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری ہوسکتی ہے۔ حالانکہ 3 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے اور ابھی کے لیے کچھ کہنا مشکل ہے۔ بہار اسٹاف ایوی کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہزاری باغ کے اویس اسکول کے پرنسپل، آڈیٹر اور سینئر انچارج کا پیپر لیک کرانے میں کردار ہوسکتا ہے۔ کیونکہ جب سوال ناموں پر مشتمل پاکس اسکول پہنچے تو وہ خود نہیں کھلے اور جس بیگ میں پاکس تھا وہ بھی نیچے سے پھٹے ہوئے تھا۔ اس کے بعد پاکس کو کھولنے کے لیے کٹر کا استعمال کیا گیا اور سوال نامہ نکلے کر دیا گیا۔

واضح رہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملہ کی تفتیش نے اب رفتار پکڑ لی ہے۔ جانچ ایجنسیاں تیزی کے ساتھ پوچھ گچھ کر رہی ہیں اور مشتبہ مقامات تک پہنچ رہی ہیں۔ ای او یو اور سی بی آئی کی ٹیم اس وقت پورے طور پر کرم رکھائی دے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم نے کہا کہ اس کی تحقیقات گھوم رہی ہے۔ کوریئر کمپنی، ایس بی آئی اور بیچ کرانے والا اسکول اویس شبہات کے گھیرے میں ہے۔ سی بی آئی نے کوریئر کمپنی، پیک اسٹاف اور اسکول کے پرنسپل تینوں سے ہی پوچھ گچھ کرلی ہے اور پوچھ تبھات بھی ساتھ لے گئی ہے۔ دراصل بہار کی راجدھانی پٹنہ میں جو جلا ہوا سوال نامہ ملا تھا، اس میں موجود ٹیک لیف نمبر 6136488 ہزاری باغ کے اویس اسکول کو ہی الاٹ کیا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسکول کے پرنسپل سے کئی طرح کے سوالات پوچھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی سی بی آئی کی جانچ ٹیم نے دوسرے اسپاٹ ایس بی آئی میں پوچھ گچھ کی جہاں نیٹ پیپرس رکھے گئے تھے۔ اس کے علاوہ تیسرا اسپاٹ ہزاری باغ کی پرائیویٹ کوریئر کمپنی ہے۔ بلیو ڈارٹ کی ٹیم نے نیٹ بیچا آتے تھے۔ یہیں سے ای رکشٹے کی ذریعہ ایس بی آئی بینک پہنچتے تھے۔ ای او یو جب جانچ کرتے ہوئے ہزاری باغ آئی تھی تو وہ بھی ان تینوں مقامات پر گئی تھی اور پرنسپل کے بیان بھی خاص طور سے درج کیے گئے تھے۔

سی بی آئی ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ سی بی آئی نے بلیو ڈارٹ کوریئر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ کرلی ہے۔ لیکن کوریئر کمپنی کے ملازمین سی بی آئی کے سوالوں کا جواب نہیں دے پا رہے ہیں۔ سی بی آئی کو کوریئر کمپنی کے جواب سے مطمئن نہیں ہے۔ بلیو ڈارٹ کو کوریئر کمپنی کے دفتر پر سی بی آئی نے چھاپہ مارا ہی تھا، لیکن چھاپہ کے بعد سے بلیو ڈارٹ کو کوریئر کمپنی مبینہ طور پر تالا بند ہے۔ آج کو کوریئر کمپنی کا دفتر نہیں کھلا۔ یہاں شبہات کے دائرے میں آنے والا ہر شخص سی بی آئی کے ڈار پر ہے۔

’کون راہل؟، یہ ہے راہل، یہ تو ابھی ٹریلر ہے‘

سنجے راؤت نے فوٹو شیئر کرتے ہوئے کیا وزیر اعظم مودی پر سخت حملہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا کے آغاز سے ہی اپوزیشن کے تیور سخت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ پیچھلی لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کیلئے نامزدگی داخل کرنے سے لے کر منتخب ہونے اور اوم برلا کو مبارکباد دینے تک میں یہ دیکھنے جا رہی ہے۔ اس ضمن میں اب شیوسینا یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے ایک فوٹو شیئر کرتے ہوئے بی جے پی پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ ’کون راہل؟ یہ ہے راہل! یہ تو ٹریلر ہے۔ آگے آگے دیکھو ہوتا ہے کیا!‘ شیئر کیے راؤت نے اپنی یہ پوسٹ بی جے پی اور راہل گاندھی کو بھی ٹیگ کی ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک ہی دن میں دو ویڈیو جاری کر کے راؤت نے سوشل میڈیا پر ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا تھا۔ اپنی ایک ویڈیو میں راؤت نے کہا تھا کہ ’کون راہل؟‘ یہ بھی راؤت نے اوم برلا، راہل گاندھی اور پی ایم مودی کی تصویر شیئر کر کے دراصل پی ایم مودی کے اسی بیان کا جواب دیا ہے۔

ایک دیگر پوسٹ میں شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب سے متعلق سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہم نے اتحاد نہیں کیا، روایت ہے کہ انتخابات نہیں ہونے چاہئیں، ہم نے یہی دکھایا کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے رہیں گے اور ہیں۔ اوم برلا نے ایک جھٹکے میں 100 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران ایسا نہیں ہوا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو ملنا چاہیے۔ بات چیت ہو رہی ہے۔‘ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنانے جا رہے ہیں۔ سنجے راؤت نے سوشل میڈیا پر مزید ایک پوسٹ کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ’ہمارے راہل گاندھی اب لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ہوں گے۔ شکریہ راہل جی! آپ نے اس آئینی عہدہ کو قبول کر کے ملک کی بہتر جمہوریت کی مضبوطی کیلئے ایک اور قدم بڑھایا ہے۔ ہم سب ایک ساتھ لڑیں گے اور جیتیں گے۔‘ نیز رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا ہے کہ ’اب پی ایم مودی کو ایوان میں بیٹھنا پڑے گا۔ راہل گاندھی ایوان میں جمہوریت کے پرچیکار ہیں۔ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے سے ایوان کی کارروائی میں فرق آئے گا۔ ایک حکومت کے رویے میں فرق پڑے گا۔ اب پی ایم مودی بار بار ایوان چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ان کو بیٹھنا پڑے گا، کیونکہ راہل گاندھی بیٹھے رہیں گے۔ ہم نے پیغام دیا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن واں کے لیڈر بہت مضبوط ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت نے مزید کہا کہ ’ایک عدالتی ترازو ہے۔ آج ایک روایت ہے کہ اپوزیشن کا لیڈر ہی اسپیکر ہے۔